



سوال

(89) قبر کی اونچائی کی حد

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں نے ایک حدیث کافی مرتبہ پڑھی ہے کہ قبر زمین کی برابر ہونی چاہئے جبکہ ہمارے پورے ملک میں تمام قبریں زمین کے اوپر بنی ہوئی ہیں۔ اس سلسلے میں میری رہنمائی فرمائیں۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

ہمارے علم میں کوئی ایسی حدیث نہیں جس میں یہ حکم ہو کہ قبر زمین کے برابر ہونی چاہئے۔ شاید آپ کی مراد صحیح مسلم کی وہ حدیث ہو جس میں ابو الیہاج اسدی بیان فرماتے ہیں کہ مجھے علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ کیا میں تمہیں اس کام پر نہ بھیجوں جس پر مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بھیجا وہ یہ ہے کہ جو تصویر دیکھو، اسے مٹا دو اور جو اونچی قبر دیکھو اسے برابر کر دو۔ مگر اس کا مطلب یہ ہے کہ اونچی قبر کو دوسری قبروں کے برابر کر دو۔ یہ نہیں کہ زمین کے برابر کر دو کیونکہ اگر قبر زمین کے برابر بنائی جائے تو ظاہر ہے قبر کا نشان باقی ہی نہیں رہے گا۔ پھر قبروں کی زیارت جس کی تلقین رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمائی ہے، کیسے کی جائے گی؟ خود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر زمین سے تقریباً ایک بالش اونچی بنائی گئی ہے۔ چنانچہ صحیح ابن حبان میں ہے: جاہر فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیلئے لحد (جو ایک طرف بنائی گئی ہے) بنائی گئی اسپر کچھ کچھی اینٹیں نصب کی گئیں اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر مزین سے تقریباً ایک بالش بلند کی گئی۔ (حدیث ۲۱۶۰)

اس لئے مسنون طریقہ یہ ہے کہ قبر سے نکلنے والی ہی مٹی اوپر ڈالی جائے۔

اس کو بان نما بنائی جائے اور مزید مٹی لا کر اسے اونچا نہ کیا جائے کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے منع فرمایا ہے۔

حدامہ عنہی واللہ اعلم بالصواب

آپ کے مسائل اور ان کا حل

1 ج



محدث فتویٰ